شبلی نعمانی

شہر آشوب اسلام

[ریاست ہائے بلقان نے مل کر ایک ساتھ ترکی پر حملہ کیا تھا۔ اور اس سے ترکی کو جو نقصان عظیم اٹھانا پڑا، اس پر تمام دنیائے اسلام نے خون کے آنسو بہائے تھے۔ ان ہی اشک فشانیوں کے چند قطرات یہ ہیں۔]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

حکومت پر زوال آیا تو پھر نام و نشاں کب تک
چراغ کشتۂ محفل سے اُٹھے گا دُھواں کب تک

قبائے سلطنت کے گر فلک نے کر دیے پرزے
فضائے آسمانی میں اڑیں گی دھجیاں کب تک

مراکش جا چکا، فارس گیا اب دیکھنا یہ ہے
کہ جیتا ہے یہ ٹرکی کا مریض سخت جاں کب تک

یہ سیلاب بلا بلقان سے جو بڑھتا آتا ہے
اُسے روکے گا مظلوموں کی آہوں کا دھواں کب تک

یہ سب ہیں رقص بسمل کا تماشا دیکھنے والے
یہ سیر اُن کو دکھائے گا شہید نیم جاں کب تک

یہ وہ ہیں نالۂ مظلوم کی لے جن کو بھاتی ہے
یہ راگ اُن کو سنائے گا یتیم ناتواں کب تک

کوئی پوچھے کہ اے تہذیب انسانی کے استادو
یہ ظلم آرائیاں تا کے یہ حشر انگیزیاں کب تک

یہ جوش انگیزی طوفان بیدادو بلا تا کے!
یہ لطف اندوزئ ہنگامۂ آہ و فغان کب تک

یہ مانا تم کو تلواروں کی تیزی آزمانی ہے
ہماری گردنوں پر ہوگا اس کا امتحان کب تک

نگارستان خون کی سیر گر تم نے نہیں دیکھی!
تو ہم دکھلائیں تم کو زخم ہائے خون چکان کب تک

یہ مانا گرمئ محفل کے سامان چاہییں تم کو
دکھائیں ہم تمھیں ہنگامۂ آہ و فغان کب تک

یہ مانا قصہ غم سے تمھارا جی بہلتا ہے
سنائیں تم کو اپنے درد دل کی داستان کب تک

یہ مانا تم کو شکوہ ہے فلک سے خشک سالی کا
ہم اپنے خون سے سینچیں تمھاری کھیتیاں کب تک

عروس بخت کی خاطر تمھیں درکار ہے افشاں!
ہمارے زرہ ہائے خاک ہوں گے زرفشاں کب تک

کہاں تک لو گے ہم سے انتقام فتح ایوبی
دکھاؤ گے ہمیں جنگ صلیبی کا سماں کب تک

سمجھ کر یہ کہ دُھندلے سے نشان رفتگاں ہم ہیں
مٹاؤ گے ہمارا اس طرح نام و نشان کب تک

زوال دولتِ عثمان زوال شرع ملت ہے
عزیز و فکر فرزند و عیاں و خانماں کب تک

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

خدارا تم یہ سمجھے بھی کہ یہ طیاریاں کیا ہیں
نہ سمجھے اب تو پھر سمجھوگے تم یہ چیستاں کب تک

پرستاران خاک و کعبہ دنیا سے اگر اُٹھے
تو پھر یہ احترام سجدہ گاہ قُدسیاں کب تک
جو گونج اُٹھے گا عالم شور ناموش کلیسا سے
تو پھر یہ نغمہ توحید و گلبانگِ اذن کب تک
بکھرتے جاتے ہیں شیرازہ اوراق اسلامی
چلیں گی تند بادِ کفر کی یہ آندھیاں کب تک
کہیں اُڑ کر نہ دامانِ حرم کو بھی یہ چھو آئے
غبارِ کفر کی یہ بے محابا شوخیاں کب تک
حرم کی سمت بھی صید افگنوں کی جب نگاہیں ہیں
تو پھر سمجھو کہ مرغانِ حرم کا آشیاں کب تک
جو ہجرت کر کے بھی جائیں تو شبلی اب کہاں جائیں
کہ اب امن و امان و شام و نجد و قیروان کب تک
(دیوان شبلی ۱۲۲-۱۲۵)

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com